میلاد النبی ﷺ 2008.

خطبات

خواجہ شِمسُ الدّین عظیمی

Audio mp3

vol 167

Track 1

Time 59:02

قرآ ن حکیم کی آیت

ُوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ کی تشریح

انسان اور حیوان میں فرق کیا ہے ؟

... اعوذ با اللہ

... بسم اللہ

تلاوت سورہ فاتحہ...الحمد اللہ

...بسم اللہ...ماکان محمد...یایھاالذین

...تلاوت درود ابراہیم

حاضرینِ مجلس ،محترم بزرگوں،عزیز و جان برخوردار بچوں اور بچیوں رسول اللہ ﷺ کے شیدایوں اور توحید کے پرستاروں میرے بزرگوں، میرے دوستوں ،میرے عزیز رشتہ داروں اور اسلامی بہن بھائیوں السلام وعلیکم ؛پہلے تو میں آپ تمام خواتین وحضرات کا شکریہ ادا کر تا ہوں کہ آپ میرے دوستوں نے میری بیماری سے صحت و یابی کے لئے دعائیں فرمائیں ،مجھے بہت سارے خطوط لکھے گئے ، ٹیلیفون کئے گئے ، اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعائوں کا طوفیل مجھے صحت بخشی اور ایک سال ایک ماہ کچھ دن صاحب فراش ہو نے کے بعد میں آپ کی دعائوں سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں اور بڑی سعادت کی بات یہ ہے کہ میری حاضری ایسے دن ہو ئی جو دن میرے لئے ،آپ کے لئے ،فرشتوں کے لئے مبارک دن ہے یعنی رسول اللہ ﷺ کی ولادت میں باسعادت کے دن مجھے آپ لوگوں نے یہ شرف بخشا کہ میں آقا نمدار،تاجدار مدینہ ،خاتم الانبیائ،حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی مدھا میں ان کی تعریف میں چند معروزات آپ کے سامنے پیش کرو گا ۔ رسول اللہ ﷺ کی عظیمت ،رسول اللہ ﷺ کی حاکمیت اور رسول اللہ ﷺ کی اللہ سے قربت کا ذریعہ جو ہمارے پاس موجود ہے یا جس کے ذریعے ہم آقا نمدار ،تاجدار مدینہ ،خاتم الانبیائ،محمد ﷺ کی قربت حاصل کر سکتے ہیں وہ

نورانی ذریعے قرآن پاک ہے ۔اللہ تعالیٰ نے رسول اللہﷺ کے بارے میں فرمایا ہے ...
الیوم اکملت لکم دینکم ...اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں آج کے دن ہم نے دین کی تکمیل
کر دی ۔اور اللہ تعالیٰ اسلام سے راضی ہو گیا ۔یہ قرآن پاک کی آیت ہے۔ جس
میں اللہ تعالیٰ نے دین کی تکمیل کے بارے میں ارشاد فرمایا ہے اور اساتھ ہی
ساتھ اپنے محبوب دوست حضرت محبوب ﷺ کے بارے میں فرمایاہے کہ میں راضی
ہو گیا ...عربی آیت...یہ تو آپ سب جانتے ہیں کہ رسول اللہﷺ خاتم النبیین
ہیں ۔یہ روایت بھی آپ کے سامنے ہے کہ تقریبا ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء
حضرت آدم سے سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اس دنیا میں تشریف لائے اور
آخری نبی حضرت محمدرسول اللہﷺ پر دین کی تکمیل ہو ئے الیوم اکملت...اللہ
نے دین کی تکمیل فرمادی اور کے راستے پر رسول اللہﷺ کے قیام پر اللہ راضی ہو
گیا ...عربی آیت...اللہ نے اسلام کو تمہارے لئے پسند فرما دیا یہ بات غور طلب
ہے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر حضرت آدم علیہ السلام سے سیدنا حضور علیہ
الصلوٰۃ والسلام تک اس دنیا میں تشریف لائے اور دین کمی تکمیل رسول اللہﷺ پر
ہو ئی یعنی اللہ تعالیٰ نے دین اسلام آسمانوںسے نازل فرمایا تاکہ بندے انسان اور
جنات ایک ایسے متعین راستے پر قائم ہو جا ئیت جو راستے بندے کو اللہ تک پہنچا
دیتا ہے ۔غور طلب بات یہ ہے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر ایک ہی راستے کے
بارے میاس کو ہم دین کہتے ہیں تشریف لاتے رہے ،قوموں کو اللہ کا پیغام سنا
تے رہے،دین کی تشریح فرماتے رہے ،بالاخر رسول اللہﷺ آخری نبی کی حیثیت سے
دنیا میں تشریف لائے اور جب رسول اللہﷺ اس دنیا میں تشریف لائے تو اللہ تعالیٰ
نے دین کی تکمیل فرماد ی ۔ جس کو اسلام کہا گیا یعنی اسلام قرار دیا گیا جس
سے اللہ تعالیٰ راضی ہو گیا ۔غور طلب بات یہ ہے کہ وہ پیغام جو اللہ تعالیٰ
اپنے بندوں کو پہنچانا چاہتے ہیں اس پیغام کو بندوں تک پہنچانے کے لئے ایک لاکھ
سے زاہد پیغمبر تشریف لائے اور جس کی تکمیل سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ
والسلام نے فرمائی ہے ۔وہ کون سا دین ہے ۔وہ کون سا اسلام ہے جو ایک لاکھ
سے زیادہ فرشتے ہیں جس کی تبلیغ فرماتے رہے ،تلقین فرماتے رہے لوگوں کو
اس دین کی طرف بلاتے رہے بالاخر اس کی تکمیل الیوم اکملت ...اور اس کی
تکمیل سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعے ہو ئی،سو چ وچار کے بعد ایک
لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کی تعلیمات اور ارشاداعلیٰ کے مطابق وہ دین کی
تکمیل رسول اللہﷺ پر جس ذریعے سے ہو ئی وہ ذریعے اللہ کا کلام کتاب الاللہ
قرآن مجید ،اللہ تعالیٰ کے احکامات اور اللہ تعالیٰ کی وہ باتیں جو باتیں اللہ
تعالیٰ نے انبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کیں اور جب باتوں کا اختتام رسول اللہﷺ
پر ہوا وہ کیا ہیں قرآن کریم چودہ سو سال سے زیادہ عرصے سے مسلمانوں کے
پاس پوری نوع انسانی کے پاس موجود ہے ۔قرآن کا مطالعہ قرآن کے اندر تفکر
اور قرآن کے اندر سوچ وچار کے بعد جو بزرگوں نے علماء حق نے جو بڑا سے بیان
فرمایا ہے وہ یہ ہے قرآن میں تین باب بیان ہو ئے ہیں اب یہ بالکل الگ ہے کہ
ہر باب سمندر کی پانی کی اگر روشنائی بنا لی جائے اور اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے

مطابق زمین پر اگنے والے درختوں کو قلم بنا لیا جائے تو سمندر کی روشنائی ختم
ہو جائے گی ۔اور درخت جو قلم بن گئے ہیں وہ بھی ختم ہو جائے گے لیکن اللہ
کی باتیں برقرار رہے گی ۔ایک طرف بڑھ کر اگر آپ دیکھیں اور اس کے آپ قلم
بنائیں تو کوئی وجہ نہیں ہے اس ایک درخت میں سے کروڑوں قلم بن جائیں گے ۔
اگر سمندر کے پانی کو ائل دوات میں ڈال کر اس کو روشنائی تسلیم کر لیا جائے
تو اربوں کھربوں دواتیں روشنائی کی بن جائیں گی۔سمندر ختم ہو جائے گے۔
درخت نابود ہو جائے گیں ۔اور اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق اللہ تعالیٰ کی باتیں
برقرار رہے گی قائم رہے گی ۔ایک تاریخ قرآن پاک کی یہ بھی ہے کہ اگرہم
قرآن کو پہاڑوں پر نازل فرما دیتے پہاڑ مشیعت سے روب سے ریزہ ریزہ ہو جاتے
نفس و نابود ہو جاتے پہاڑوں کا وجود نہ رہتا ...عربی آیت ...قرآن کریم کو
سمجھنا اور قرآن کریم کے علوم کا احاطہ کر نا یہ تو انسانوں کے لئے کسی بھی
طرح ممکن نہیں ہے باوجود اس کے اللہ تعالیٰ اپنا انعام فرمائییا رسول اللہﷺ
رحمت فرمائیں تو قرآن کا سمجھنا آسان ہو تا ہے اگر ہماری نیت ثابت ہے اگر
ہم رسول اللہ ﷺ کی ہدایت پر شریعت پر عمل پیرا ہیں تو قرآن کا سمجھنا
ہمارے لئے آسان ہو گا ...عربی آیت ...ہم نے قرآن کا آسان کر دیا ہے ہے کوئی
سمجھنے والا علماء اکرام نے خصوصاًاولیاء اللہ نے اولیاء اللہ اللہ کے دوست کون
ہیں ۔رسول اللہﷺ کے شہدائی اور عاشقوں نے قرآن پاک کی جو تفصیل بیان
فرمائی ہے اس تفصیل میں قرآن میں تین حصوں میں متعارف کر ایا ہے ۔قرآن
کا ایک حصہ تاریخ کا حصہ ہے ۔تاریخ مختلف ادوار میں کس قسم کے واقعات
پیش آئے لوگوں نے اگر نافرمانیاں کیں اس کے کیا نتائج مراتب ہو ئے ۔لوگوں نے
اگر فرمانبراری کی تو اس کے کیا نتائج مرتب ہو ئے یعنی قرآن کا ایک حصہ تاریخ
کے اوپر مشتمل ہے جیسے انبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حصے ہیایسی امتیں
انبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جنہوںنے نافرمانی کی ان کے ساتھ کیا واقعات پیش
ہو ئی یوں کہیے تاریخ اور تاریخ میں الہام اور قبرت سے متعلق قرآن کا دوسرا
حصہ شریعت سے ملتا ہے ، شریعت سے مراد انسان اور حیوان میں کس طرح
امتیاز ہو۔انسان اور حیوان میں انسانی فضلیت کس بنیادپر ثابت ہے،یہ پورا قرآن
کا ایک باب ہے جیسے آپ علم شریعت کہہ سکتے ہیں اور علم شریعت ہی ہے
قرآن کا ایک حصے میں مختصر بیان کر رہاہوں کے قرآن کے طلبہ نے تین مرتبہ
بیان فرمائے ہیں ۔ایک مرتبہ تاریخ ہے،قوموں کی عروج کی دستان کے پیچھے کیا
واقعات ہیں کیا عوامل ہیں ۔قوموں نے جب اللہ تعالیٰ کی تعلیمات کی کہ
قوموں کس طرح عروج یافتہ ہو ئیں جب اللہ تعالیٰ کی نا فرمانی کی گئی تو
کس طرح وہ عذاب میں اور مبتلا ہو گیا ۔میں آپ سب اس بات سے واقف ہیں
قومیں نوع، قومیں لوح ،قومیں آج ،قومیں ثمود،ا سی طرح انعام یافتہ قوم ہے
اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں عربی آیت...دو مرتبہ فکر قرآن پاک پیش کرتا ہے ایک
مرتبہ فکر وہ ہے کہ جس میں سب کی سب شیطانی کار فرمائی ہے اور ایک
مرتبہ وہ ہے جس میں انبیاء علیہ الصلوٰ ۃ والسلام کا طرز عمل اور طرز فکر ہے

ےجس کو ہم شریعت کانام دیتے ہیں۔یعنی قرآن پاک کا ایک حصہ یہ ہے انسان
اور حیوان میں امتیاز کس طرح ہو ۔اور انسان کو کن باتوں پر عمل کر نا چاہئے
اور کن باتوںپر عمل نہیں کرنا چاہئے ۔جس کانام شریعت ہے قرآن کا تیسرا حصہ
ہے وہ معاد ہے م ،ع ،ا ،د معاد ،معاد میں جن علوم کی تشریح کی گئی ہے وہ
علوم یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جب جن فرمایاتو کن سے پہلے کیا تھا جب اللہ
تعالیٰ نے کن فرما دیا تو کن کے بعد جو تخلیقات ہو ئیں وہ تخلیقات کیا ہیں ۔کہ
جب وہ تخلیقات ہو ئیں ان تخلیقا ت میںکون کون سے تخلیق نمایا ں ہو ئی مثلاً
فرشتے ،مثلاً جنات،مثلاً انسان پھر اس کے بعد معدنیات میں آجائیے پہاڑ نباتات میں
آجائیے درخت یہ پورا جو نظام ہے اللہ تعالیٰ کا وہ کس طرح وجود میں کیوں
وجود میں آیا اور ان سب موجودات میں فرشتوں کی کیا حیثیت ہے ۔جنات کی
تخلیق کے پیچھے کیا مسئلے ہیں اور ا نسان کی تخلیق کس طرح ہو ئی پھر انسان
کو تمام کائنات میں فضلیت کس بنیاد پر دی گئی ۔جیسے اللہ تعالیٰ نے خود ہی
قرآن پاک میں ارشاد فرمایا ہے وعلماآدمسکن...ثم رددنہ ملائکتہ...انکتم
صدیقین...قالو سبحان لا علمالانا...اناانت لاعلیم الاحکیم ... اللہ تعالیٰ نے جب
کائنات بنائی تو فرشتوں کے سامنے آدم علیہ السلام کو پیش کیا اور اللہ تعالیٰ نے
فرمایا ...انی جعلون فی ا لارض خلیفا...کہ میں زمین میں اپنا نائب اور خلیفہ
بنانے والا ہوں ۔آپ سب حضرات اس بات سے واقف ہیں کہ فرشتوں نے عرض
کیااگر عبادت کے لئے آدم کو پیدا کیا تو وہ عبادت تو ہم بھی کرتے ہیں ۔اللہ
تعالیٰ نے فرمایا جو کچھ میں جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے اس کا پو تا یہ ہے کہ
آدم علیہ السلام کو وجود ہوا ۔ آدم علیہ السلام کواللہ تعالیٰ نے جنت میں قیام
کے لئے ارشاد فرمایا پھر جنت میں جو کچھ ہوا وہ سب آپ لوگ جانتے ہیں تو یہ
ا یک معاد، معاد، معاد میں تخلیقی علوم زیربحث آتے ہیںاور اس میں یہ بات بھی
زیر بحث آتی ہے کہ فرشتے اللہ تعالیٰ نے کیوں تخلیق کئے ،جنات کی تخلیق کے
پیچھے اللہ تعالیٰ کا کیا حکم ،کیا فرمان مخفی ہے اور انسان کی تخلیق کن
بنیادوں پر ہو ئی اور انسان اور انسان کو تما م کائنات پر فضلیت اور شرف کس
بنیاد پر عطا ہوا فرشتوں کی بھی ایک قسمیں ہیں ۔تصوّف میں جب فرشتوں
کے بارے میںتذکرہ ہو تا ہے تو چار قسمیں بیان کی گئیں ایک قسم ملائکہ اعلیٰ
ہے ملائکہ اعلیٰ،ایک قسم نمبر دو ملائکہ نوری ہے ،نمبر تین ملائکہ سماوی
ہے ،اور نمبر چارانصری ہے ۔اس کے بعد جنت کی مخلوق ہے ۔پھر انسانوں کی
مخلوق ہے ۔یہ تین مخلوق حاصل کائنات ہیں ۔پھر یہ دوسری جو مخلوقات
ہیںدرخت ہیں، پانی ہے ،پرندے ہیں ،درندے ہیں جو بھی کچھ ہے وہ انسان کی
ضرورت کے لئے تخلیق کی گئی ہے ۔قرآن پاک کے تین باب علماء نے بیان فرمائے
ہیں ایک نبیاء علیہم الصلوٰۃو السلام قصص،جس نے ماضی کے حال اور مستقبل
کے معاملات زیر بحث آتے ہیںپیغمبران علیہم الصلوٰۃو السلام کی بحیثیت کا
تذکرہ آتا ہے۔۔ پیغمبروںنے اللہ کی وحدانیت کااس طرح پر چار کیا اور پیغمبروں
کے ساتھ لوگوں نے کیا سلوک کیا ۔پیغمبروں نے کس طرح اس پر صبر فرمایا اور

اللہ کی آواز کو بلند فرماتے رہے ۔اور مسلسل ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر
مخالفت کی دعا کئے بغیر اللہ کے پیغام کو لوگوں تک پہنچاتے رہے یہاں تک کہ
آخری نبی حضرت محمد رسول اللہﷺ اس دنیا میں تشریف لائے او ر اللہ تعالیٰ نے
انسانوں کے لئے جو پروگرام عطا فرمایا تھا اس کو ہم بہم کہہ سکتے ہیں اس
کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ...الیوم اکملت ...رسول اللہﷺ اللہ کے محبوب
ہیں ۔ اللہ کے نبی ہیں ۔اللہ کے رسول ہیں اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ
خاتم النبیین ہیں۔اور دوسری بڑی بات یہ ہے کہ رسول اللہﷺ پر اس دین کی
تکمیل ہو گئی ۔جو دین حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہوا... الیوم اکملت...
آج کے دن دین کی تکمیل ہو گئی ۔اور اللہ تعالیٰ رسول اللہ ﷺ پر جو اسلام نازل
ہو ااس پر راضی ہو گئے ۔اب یہ جو میں نے ابھی قرآن پاک کی تشریح بیان کی
تین باب وزیزے قرآن کا ہرلفظ ہر حرف سمندر سے زیادہ معنی رکھتا ہے ۔لیکن
سمجھنے کے لئے کیونکہ شعور کمزور ہے ہمارے اولیاء اللہ نے علماء حق نے جو
طریقہ اختیار فرمایا ہے وہ یہ ہے انہو ں نے قرآن کے تین حصے بیان فرمائیں ہیں
۔ایک اسلاف القرآن جس میں قوم کی عروج کی داستانیں ہیں ۔جس میں تبلیغ
دین کی جدوجہد کا تذکرہ ہے جس میں تبلیغ دین کے سلسلے میں انبیاء علیہم
الصلوٰۃو السلام کو لوگوں نے جو تکلیفیں دی ہیں ان کا تذکرہ ہے اور دوسرا
قرآن کا باب شریعت متحرا ہے ۔شریعت متحرا جیسے کہ میں نے آپ سے عرض
کیا ہے انسان کو کس طرح زندگی گزارنی ہے ۔ اچھائی کیا ہے ،برائی کیا ہے ،جزا
کیا ہے،سزا کیا ہے ،خوشی کیا ہے ،پریشانی کیا ہے کیوں آدمی پریشان ہو تا ہے
کس طرح آدمی اس پریشانی سے نجات حاصل کر سکتا ہے ۔یہ شریعت کا ایک
پورا باب ہے ۔کیا چیزیں ہمارے لئے حلال ہے کیا چیزیں ہمارے لئے حرام ہے
تیسری تیسری جو قرآن کی تسریح ہے تیسری جو قرآن کا باب ہے جس کا میں
آپ حضرات سے کچھ عرض کر ناچاہتا ہوں وہ معاد ہے ۔معادسے مراد یہ ہے کہ
جب اللہ تعالیٰ نے کن فرمایا تو کائنات کس طرح تخلیق ہو ئی ۔اللہ تعالیٰ نے
مخلوق کو جب پیدا فرمایا تو اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرما کر مخلوق کی کیا
ذمہ داریاں قائم فرمائیں۔پھر یہ مخلوق اگر انسان ہے ۔مخلوق اگر جنات ہے ۔
اللہ تعالیٰ نے انسان اور خدمت گزاری کے لئے فرشتوں کوتخلیق فرمایا ۔فرشتے
کیا چیز ہیں۔معاد ہمیں بتاتا ہے کہ فرشتے کیا چیز ہیں ۔اللہ تعالیٰ کی یہ جو
نورانی مخلوق ہے ۔اس کی کیا حیثیت ہے ۔جنات کیا ہیں ۔جنات اگر آپ کی
مخلوق ہے آپ کی مخلوق ہے تو اس کی کیا حیثیت ہے اس کے بعد اس کی کیا
حیثیت ہے ۔ آپ غور فرمائیں ایک انسان او ر ایک بلی کا آپ تجزیہ کریںتو آپ
کوایک بلی میںاور آدم میں بظاہر کو ئی فرق نظر نہیں آتا ۔بلی بھی کھانا کھا تی
ہے ،بلی بھی گوشت تلاش کرتی ہے ،آدمی بھی کھانا کھاتا ہے، آدمی بھی بول
براز کر تا ہے، بلی کے بھی بچے ہو تے ہیں ،آدمی کے بھی بچے ہو تے ہیں ،بلی
بھی اپنے بچوں کو دودھ پلاتی ہے، آدمی بھی اپنے بچوںکو دودھ پلا تا ہے، بلی بھی
اپنے بچوں کی حفاطت کر تی ہے ،آدمی بھی اپنے بچوں کی حفاطت کر تی

ہے ،بلی بھی اپنے بچوں کو تربیت دیتی ہے شکار کر نا سیکھا تی ہے ،آدمی بھی
اپنے بچوں کو تربیت کر تاہے یعنی بظاہر اگر آپ ایک بلی یا ایک کتے کا اور انسان
کا موازنہ کریں تو ہمیں کو ئی ایسی چیز نظر نہیں آتی کہ جس کی بنیاد پر ہم
آدمی کو اشرف المخلوقات کہیں۔ آپ کہیں گے نہیں صاحب ایسے نہیں ہیںانسان
میں تو عقل بہت ہے انسان میںتوعقل بہت ہے ۔اگر آدمی میںعقل ہے تو آدمی
اپنے مجرموں کو پکڑ نے کے لئے کتوں کا کیوں محتاج ہے ؟کتا سونگھ کے مجرم کو
پکڑ لیتے ہیاگر آدمی کے اندر یہ صلاحیت ہی نہیں ہے اگر آدمی کا بس یہ دیکھنا
ہے تو کائنات میں ایسی کون سی مخلوق آپ کو نظر آتی ہے جونہیں دیکھتی اگر
آدمی کے پاس بس عقل ہے تو شہد کی مکھی سے زیادہ انسان کے اندر عقل
نظر نہیں آتی آپ نے شہد کا چھتا دیکھا ہے پھر کو ن سی وہ چیز ہے جس کی
وجہ سے انسان کائنات میں ممتاز ہے اور اسے زرف حاصل ہے ...لقد خلقنا انسان
فی احسن تقویم...ثم رددنہ اسفل سافلین ...انسان ہماری بہترین تخلیق ہے
لیکن وہ اسفل سافلین میںپڑا ہوا ہے ۔یہ بات اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میںنہ جنات
کے لئے فرمائی ہے ،نہ میری طرف سے فرشتوں کے بارے میں فرمائی ہے ،نہ اللہ
تعالیٰ نے کسی جانور کے لئے فرمائی ہے ۔ثم رددنہ اسفل...گہرے گڑھے میں پڑا
ہواہے ۔تو اس کا مطلب یہ ہوا انسان اور حیوان،جنات اور فرشتوں میں ایک
بات تو مشترک ہے ۔وہ یہ کہ سب پیدا ہو ئے دوسری یہ کہ سب کو اس دنیا سے
فنا ہو نا ہے جانا ہے ۔زمین کے اوپر آپ غور کریں انسان کو بھی بھوک لگتی
ہے ۔تمام حیوانات کو بھی بھوک لگتی ہے ۔انسان کو بھی نیند آتی ہے کتا بھی
سوتا ہے۔انسان کے اندر بھی جستجو جذبہ ہے،گائے بھنس کے اندر بھی جستجو
جذبہ ہے، انسان کے یہاں بھی بچے پیدا ہو تے ہیں ،حیوانات کے یہاںبھی بچے پیدا
ہو تے ہیں، انسان کی ماں اپنے بچوں کو دودھ پلاتی ہے ،بکری اپنے بچوں کو
دودھ پلاتی ہے، انسان اپنے بچوں کو کھا نا ،پینا،رہن سہن جو بھی اس کے تقاضے
ہیں وہ سیکھاتا ہے بلی اپنے بچوں کو وہ سب کچھ سیکھاتی ہے اس کا مطلب یہ
ہوا اگر کوئی چیز انسان اور حیوان میں مشترک ہے ۔تو انسان کوہم
مستصلاقرار نہیں دے سکتے ۔انسان کو اگر کوئی چیز مستصلہ قرار دیتی ہے وہ
اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق وعلماآدمسکن...ہم نے آدم کو علم الاسماء سیکھا
یا پھر فرشتوں کے سامنے عرض کیا وقالا...وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جب آدم کو
فضلیت عطا فرمائی اور یہ شرف حاصل ہو کہ اس کو علم الاسماء سیکھا یا آپ
سب لوگ اس بات سے واقف ہیں علم الا سماء سیکھا یا اور اللہ تعالیٰ نے
فرشتوں سے کہا آدم کو سجدہ کرو یعنی سجدۂ سے مراد یہ نہیں ہے کہ آدم کو
ناعوذ با اللہ...مانوسجدہ سے مراد یہ ہے آدم کی حکمیت کو تسلیم دو فرشتوں
نے کہا صاحب یہ تو خون خرابہ کرے گا فساد برپا کر ے گا زمین خون سے رنگین
ہو جائے گی ۔اور یہ تو فساد برپاکر دے گا زمین میں اللہ تعالیٰ سے ارشاد فرمایا
ہم نے وعلماآدم لاسمائ...ہم نے جو اپنی صفات کاعلم جو تمہیں سیکھا دیا ہے ۔
تم خوش ہو کر بیان کروجب آدم علیہ السلام نے دیکھئے غور فرمائیے کونسا آدم

اس آدم سے اللہ تعالیٰ نے فرمایا وہ پخانہ پشاب کر نے والا بھوک پیاس کا
محتاج ،گرمی سردی کے لئے مجبور والدین کے لئے وہ سارے انسان بھی ہیںسردی
انسان کو بھی لگتی ہے سردی کتے کو بھی لگتی ہے ،گرمی بلی کو بھی لگتی
ہے ،گرمی آدمی کو بھی لگتی ہے تو آدمی کی فضلیت اس بنیاد ہوئی وعلماآدم
الاسمائ...آدم نے اللہ تعالیٰ کو اپنی صفات کا علم سیکھا دیا ہآدم نے اللہ تعالیٰ
کو اپنی صفات کا علم سیکھا یا ہسیدھی سی بات ہے صفات کا علم اللہ تعالیٰ
نے آدم کو سیکھا یا ہحیوانات کا کیوں نہیں سیکھا یا ،کبوتر کو نہیں سیکھا یا ہ
شیر بکری کا نہیں سیکھا یا اس کا مطلب یہ ہوا غور فرمائیے اس کا مطلب یہ
ہوا اگر آدم ذات کو آدم ذات میںعورتیں مرد دونوں شامل ہیں اگر آدم ذات کو
اللہ تعالیٰ کا علم نہیں آتا آدم کو نہیں آتا آدم سے مراد دونوں مرد عورت کو
نہیں آتا نہیں جانتے تو بھئی ان کی حیثیت کیا ہو ئی ہبھئی ایک کتا بھی علم
لاسماء نہیںجانتا ،کبوتر بھی علم لاسماء نہیںجانتا ،مرغی بھی علم لاسماء
نہیںجانتی،بھنس بھی نہیں جانتی ،درخت بھی نہیں جانتا ،اگر آدم کو بھی علم
الاسماء حاصل نہیں ہے تو آدم کی حیثیت کیا ہو ئی بولیں ...کیا ہوا بھئی ...آپ
کیوںخاموش ہیںکیا حیثیت ہو ئی ...؟نہیں برحال آپ نہیں بولیں گے میں یہی رک
جائوں گا ...آدم کی فضلیت یہ ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ نے علم الاسماء سیکھا یا ہ
علم الاسماء آدم کے علاوہ کسی اور مخلوق کو نہیں سیکھایا اگر آدم نے علم
الاسماء نہیں سیکھا تو آدم کی حیثیت کیا ہو ئی ...؟جی...زور سے بولیں ...حیوان
کی حیثیت ہو ئی ہبالکل صیحح فرمایا آپ نے اگر انسان نے علم الاسماء نہیں
سیکھا تو حیوان میں اور انسان میں کیافرق ہو ا...؟جی...اب بھئی ہم سب بیٹھے
ہو ئے ہیں اگر ہمیںعلم الاسماء حاصل نہیں ہے تو ہم کیا ہیں ...؟زور سے بولو
نہ بھئی کیا ہیں ہم...؟حیوان ہی ہے نہ اچھا یہاں اتنے سارے لوگ بیٹھیں ہیںاس
محفل میں میں بھی شامل ہوں ہم انسان کب بن سکتے ہیں یہ تو طے ہو گیا نہ
اگر ہمارے اندر وہی خصلتیں وہی عاداتیں ہیں مثلاً کھانا، پینا،
سونا ،جاگنا ،شادی کرنا،بچے پیدا کر نا ،بچوں کو دودھ پلا نا،بچوںکی پر وارش کر
نا ،بچوں کو سیکھا نا یعنی پڑھنا لکھانا لیکن اس کو علم الاسماء حاصل نہیں
ہے ہتو ایک کتے میں اور ایک آدمی میںکیا فرق ہے ؟کیا فرق ہوا بھئی...؟کیا فرق
ہوا ؟...جی...کوئی فرق نہیں ہواتو قرآن معاداس بات کی نشاندہی فرماتا کہ
انسانااس وقت انسان ہے انسان کی فضلیت اس وقت ثابت ہو تی ہے جب
انسان اپنے باپ دادا آدم علیہ السلام کی طرح اللہ کے اللہ کے اللہ کے آسماء کا
علم سیکھا اگر انسان کو آدم کو علم الاسماء حاصل نہیں ہوا تو آپ بتائیں وہ آدم
ذات تو ہوا لیکن کیا اسے حضرت آدم علیہ السلام کی طرح فضلیت حاصل ہو
گئی ہآپ کا جواب ہو گا نہیں وعلماآدم لاسمائ...فرشتوں نے کہا نہیں جانتے ہم
یہاب آپ یہ بتائیں فرشتے افضل ہے یا ا نسان افضل ہے ہقرآن کی روح سے
انسان افضل ہے نہ انسان کس بنیاد پر افضل ہے فرشتوں سے انسان علم لاسماء
کی بنیاد پر فرشتوں سے افضل ہے اگر انسان نے علم الاسماء نہیں سیکھا تو پھر

اس کی حیثیت افضل نہیں ہے یہ قرآن کا وہ حصہ ہے جس کو معاد قرآن نے
بیان کیا ہقرآن پاک کے تین حصے میں نے بیان کئے ...اللہ تعالیٰ نے قرآن کے لئے تو
فرمایا ہے کہ تمہارے سارے سمندر روشنائی بن جائیںتمہارے سارے درخت قلم
بن جائیں درخت بھی ختم ہو جائیں گے پانی بھی ختم ہو جائے گا ،سمندر خشک
ہوجائے گا لیکن اللہ کی باتیں پھر بھی بر قرار رہیں گی ہاب یہ باتیں اللہ کی
طرف اس کصلے سے بات ہے اللہ کی صفات وہ علم ہے اللہ کا جو علم اللہ
تعالیٰ نے کائنات میں حضرت آدم علیہ السلام کوسیکھا تاحضرت آدم علیہ السلام
سے اس علم کی ابتداء ہو ئی اور سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اس علم
کی انتہاء ہوئی ہاللہ تعالیٰ فرماتے ہیں الیوم اکملت...میرۓ عزیز دوستوں میرے
بزرگوں ، میرے بھائیوں ،میری بہنوں،میرۓ بچوں انسان کو اللہ تعالیٰ نے ایک
اضافی عقل عطا فرمائی ہے۔ اس اضافی عقل ایک پہیہ ہے ،اس اضافی عقل
سے آپ بم بنائیںلاکھوں آدمی مر جائیں اس اضافی عقل سے آپ توپ
بنالیں ،بندوق بنا لیںایٹم بم بنا لیں اور ایک اضافی عقل کا یہ بھی حصہ ہے کہ
انسان اپنی ذات پر تفکر کرے ہکہ کائنات میں میرے شرف کی وجہ کیا ہے ہمیں
اشرف المخلوقات کس بنیاد پر ہوں ہمیں اشرف المخلوقات اس بنیاد پر ہوں
میں اسی بنیاد پر ہو ں کہ ایک کتا زمین پرپڑی ہو ئی ہڈی کھا لیتا ہے اور ایک
انسان پلیٹ میں رکھ کر کھا نا کھا لیتا ہے اور آج جو ہم یہ پلیٹ پر رکھ کر کھانا
کھا رہے ہیں لوگ ہیں جنگل میںتو انکی آنکھ میں پلیٹ ہو تی ہے وہ کچے ہی
گوشت کھا تے ہیں ہکچھ ایسی بھی مخلو ق ہے انسانی جوخون پیتی ہے کیوں ...
ان کو ایساماحول بھی عرض نہیں آیاکہ وہ انسان کہلانے کے لئے ایسے طریقے
اختیار کرے ہجو حیوانات پر رائج نہیں ہوں بات وہی ہے وعلماآدم...انسان اللہ
تعالیٰ کی صفات کا علم سیکھتا ہے ہمثلاً آپ دیکھئے ایک ڈاکٹر ہے ایک حکیم ہے
وہ حکمیت جو ہے وہ اس کیلئے ایک حکمیت ہو ئی ایک لو ہار ہے لوہار کا کام
سیکھنا،بڑھے کی بھی ایک صفت ہے وبڑھے کا کام کرے ہانسان کی بھی ایک صفت
ہے اور انسان اس صفت یہ ہے وہ کائناتی علوم کو جانتا ہے ہوہ فرشتوں کے
علوم کو بھی جانتا ہے ،وہ جنات سے واقف ہے ،وہ ساتھ آسمانوںسے واقف
ہے ،ساتھ ہیں چھ ہیں آسمان کتنے ہکتنے ہیں آسمان ہیں جی...ساتھ بہت
محترم دوست ہیں میں مختصر بات کر رہاہوںکافی دیر ہو گئی ہے ہاگر آپ کو
اپنا شرف حاصل کرنا ہے ،اگر آپ کو حیوانات سے خود کو ممتاز کر نا ہے ،اگر آپ
کو اللہ تعالیٰ کاقرب حاصل کر نا ہے ،اگرآپ کو سیدنا حضور علیہم الصلوٰۃو
السلام کاسچا امتی بننا ہے ، ،اگر آپ کو حیوانات سے ممتاز ہو نا چاہتے ہیں،اگر
آپ واقع الجنت میں جا نا چاہتے ہیں تو اس کی واحد صورت ہے وہ یہ ہے کہ آپ
اپنے باپ آدم کو ورثہ کیا... کیا ورثہ ہے وہ اللہ تعالیٰ کی صفات کا علم سیکھنا ہ
اگر انسان اللہ تعالیٰ کی صفات کا عمل نہیں سیکھے گاتو وہ صیحح معنی میں
اپنے باپ کہلانے مستخکم نہیںہو گا یہ نماز ،روزہ، حج ،زکوٰۃ ،آپ اس کی حکمیت
پر غو ر فرمائیں گے تو اس میں بھی وہی ہے ہایک آدمی نماز پڑھتا ہے نماز ایک

ایسا عمل ہے کہ جس میں بندے کا اللہ کے ساتھ تعلق قائم ہو جائے یقینی درجہ
ہے ۔ پھر اس کے بعد زکوٰۃ ہے حج ہے۔ حج کو ہم جاتے ہیں اب حج کے پیچھے کیا
فلسفہ ہے وہ اللہ کا گھر ہے تاکہ ہمیں اللہ سے قربت حاصل ہوہیے
نماز ،روزہ، حج، زکوٰۃیہ سارے جو اعمال ہیں اس کا ایک ہی منشاء ہے کہ بندے
کا تعلق اللہ سے قائم ہو جائے اور بندے کو یہ علم حاصل ہو جائے کہ میں بندہ
ہوں اور میرا خالق اور مالک اللہ ہے یہ بھی معاد ہے یعنی بندے کا اللہ کے ساتھ
تعلق جوڑ جائے ۔اور اگر بھئی جیسی ہم نماز آج پڑھتے ہیں اب تو لوگ کہتے ہیں
کہ بھئی اگر تمہاری کو ئی چیز کھو گئی ہے کوئی آدمی آرائے کہاں ہیتم نماز کے
لئے نیت باندھ لو چیز یاد آجائے گی ۔انتہائی درجہ انتہائی درجہ نادانی کی بے
وقوفی کی بات ہے تو معاد کے سلسلے میں میں نے چند معروزات آپ کو پیش کیں۔
معاد اگر کسی مسلمان کو معاد کا علم جو سیکھ لے اسے آجائے اکے اندر اللہ
تعالیٰ ایسی صلاحیتیں پیدا کر دیتے ہیں کہ وہ فرشتوںکو بھی دیکھتا ہے ،سیدنا
حضور علیہم الصلوٰۃ والسلام کی زیارت سے بھی مشرف ہوتا ہے ،اس کا نماز
میں بھی دل لگتا ہے اور وہ اس بنیاد سے بھی واقف ہو جاتا ہے ۔کہ یہ دنیا
ارضی اور غیر مستقیل ہے ۔کچھ بھی کر لیں آپ یا کچھ بھی چیزیں بنا لیں ۔آپ
کو یہاں سے جانا ہے اور جب آپ یہاںسے جائیں گے یہا ں سے کوئی چیز نہیں لے
گے ۔جب اللہ تعالیٰ سے بندے کا رد اور تعلق جوڑ جاتا ہے تو یہ ساری چیزیں آپ
استعمال کرتے ہیں اس سے پو را پو را فائدہ اٹھاتے ہیں ۔لیکن ان چیزوں میں دل
نہیں لگتا ۔دل کس طرح لگے اب صورتحال یہ ہے میں آپ سے پوچھتا ہوںمیرے
پاس ایک گھڑی ہے بہت قیمتی گھڑی ہے وہ میں نے آپ کو پیش کر دی اب آپ
اس گھڑی کی تو قیمت لگاتے ہیں گھڑی دینے والے کی قیمت نہیں لگاتے ۔کیا اس
کو آپ عقل مندی کہیں گے ؟بولیں بھئی ...جی ...؟نہیں کہیں گے نہ۔ تو اللہ تعالیٰ
آپ کو انعام و اکرامات سے نعمتیں عطافرما رہا ہے ہماری سمجھ میں ہمان کی
نعمتوں کی تو قدر کرتے ہیں لیکن اللہ کے بارے میں ہمارا رویہ بہت ہی بے
وقوفی کا اوار نادانی کا ہے ۔میں آپ حضرات سے درخواست کر تا ہوں خدا کے
لئے اللہ کو محزتذکرے کے لئے نہ رکھیں ۔اللہ میں دل لگائیں ۔اللہ سے قربت
حاصل کریں ۔اللہ آپ سے دور نہیں ہے ۔نحن اقرب الیہ من...اللہ رگ جان سے
زیادہ قریب ہے اللہ ہر وقت آپ کے پاس ہے آپ کے دل میں ہے کتنی عجیب بات
ہے کہ اللہ آپ کے دل میں ہے تودل میں جوچیز ہے اس کی طرف آپکی توجہ
نہیں ہے اللہ کی بنائی ہوئی چیزوں کی طرف توجہ ہے میری مراد دنیا سے ہے
دنیا کے آسائش وآرام سے ہے یہ بڑا سعید اور مبارک مہینہ ہے ،ماہ ربیع لا ول
کا اللہ تعالیٰ سے دعا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں سیدنا حضور علیہم الصلوٰۃ والسلام پر
ہمارا یقین مستحکم فرمائے ،اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ یقین مستحکم فرمائے،اور ہم
رسول اللہﷺ کی تعلیمات پر عمل کریںدعا کریںکہ اللہ تعالیٰ ہمیں سچا پکا
مسلمان بنائے اور قیامت کے دن سیدنا حضور علیہم الصلوٰۃ والسلام کی ہمیں
شفات نصیب ہو ۔اللہ تعالیٰ ہمیں سلیم عطا فرمائے کہ ہم اللہ کی نشانیوں پر

غورو فکر کریں اور اپنی پیدائش پر غور کریں اور آپ کے پیدا ہو نے سے پہلے پر
غور فرمائیں مرنے کے بعد کہاں چلے جائیں گے اس پر غور فرمائیں ۔یہ چھوٹی
چھوٹی قرآن شریف کی جو آپ کو سورتیں یاد چھوٹی چھوٹی سورتو نکا ترجمہ
یاد کریں۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو رسول اللہﷺ کی تعلیمات پر عمل کرنے کی
توفیق عطا فرمائے ،اللہ تعالیٰ ہمیں صراط مستقیم پر قائم رہنے کی توفیق عطا
فرمائے ،اللہ تعالیٰ ہمیں رسول اللہﷺ سے بے مثال محبت کرنے کی توفیق عطا
فرمائے اور جب لوگوں نے رسول اللہﷺ کی اس تقریب سعید میں جس طرح بھی
حصہ لیا ہے اللہ تعالیٰ اس کا نعمل البدل عطا فرمائے اس کو قبول فرمائے ،جو
لوگ بیمار ہیں ان کو اللہ تعالیٰ شفاء کلی عطا فرمائے ،جو لوگ پریشان حال
ہیں اللہ تعالیٰ ان کی پریشانیونکو دورفرمائے ،اللہ تعالیٰ مسلمانوں میں جو
اختلاف ہے اس کو ختم فرمائے ،تفرکے بازی سے ہمیں محفوظ رکھے ،اللہ تعالیٰ
کا حکم ہے وہ تحصموبحبل اللہ...اللہ کی رسی کو متحد ہو کر مضبوطی کے
ساتھ پکڑ لواور آپس میں تفرکے نہ ڈالو ۔جب کسی قوم میں تفرکے پڑ جاتا ہے ۔
تو رسول اللہﷺ کے ارشاد کے مطابق اس قوم کی ہوا اکھڑ جاتی ہے ۔دشمن اس
پر غالب آجاتے ہیں ہروب اس کا ختم ہو جاتا ہے ۔اللہ تعالیٰ ہمیں تفرکوں سے
محفوظ فرمائے اور آپس میں پیار محبت سے رہنے کی توفیق عطا فرمائے ۔جو
پریشان حال ہیںاللہ تعالیٰ ان کی پریشانیوں کو دور فرمائے ،جو بیمار ان کو اللہ
تعالیٰ شفاء کلی عطا فرمائے،بچوں کے بڑے مسائل ہیںآج کل تعلیم کے شادی کے
اللہ تعالیٰ ا س میں ہم سب کو آسانی عطا فرمائے ۔اس مجلس میں جن
حضرات نے جس طرح بھی تعاون فرمایا ہے دام ،اللہ تعالیٰ ان کی اس خدمت کو
قبول فرمائے ۔اللہ تعالیٰ ہمیں سیدنا حضور علیہم الصلوٰۃ والسلام کی شفات
نصیب فرمائے ،اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے بزرگوں کی اور قربت کرنے کی توفیق عطا
فرمائے ۔وخیر دوانا و الحمد اللہ رب العالمین ... آپ سب حضرات کا بہت شکریہ
خدا حافظ۔اختتام